وقت دنیا میں مغرب کا مالیاتی نظام رائج ہے جو سرتاپا سود پر مبنی ہے۔ پاکستان بھی اس مالیاتی نظام میں جکڑا ہوا ہے۔ اس لحاظ سے غیر سودی نظام کا نقشہ پیش کرنا ایک جرات مندانہ کام ہے اور اس کی توقع انہی لوگوں سے کی جا سکتی ہے جو اسلام کے مالیاتی نظام سے نہ صرف واقف ہوں بلکہ اس پر پختہ ایمان بھی رکھتے ہوں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو اس اعلیٰ سطحی کمیشن کے قیام سے کوئی اچھا تاثر قائم نہیں ہوتا۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اس کمیشن میں کمٹڈ لوگ شامل کیے جاتے جو سود کو حرام سمجھتے۔ لیکن ایک آدھ کو چھوڑ کر اس کمیشن میں زیادہ تر ایسے لوگ شامل کیے گئے ہیں جو سود کے حق میں دلائل دیتے رہے ہیں۔ ایسے لوگوں سے کیسے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ سٹیٹس کو سے ہٹ کر غیر سودی نظام کا نقشہ پیش کریں گے۔ اس کمیشن کے لیے انقلابی ذہنوں کی ضرورت تھی جو روایتی سودی نظام کو ختم کر کے غیر سودی اسلامی مالیاتی نظام پر یقین رکھتے ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت اس کمیشن پر نظر ثانی کرے گی اور ایسے لوگوں کو سامنے لائے گی جو واقعی کچھ کر کے دکھانا چاہتے ہوں۔ صرف لیپا پوتی کرنے والے نہ ہوں ورنہ حکومتی ارادوں کے بارے میں بھی شک و شبے کا اظہار شروع ہو جائے گا۔ (ادارتی شذرہ نوائے وقت لاہور ۲۵ جنوری ۲۰۰۰ء)

کشمیر اور چیچنیا کے مجاہدین کے ساتھ ہم آہنگی کا اظہار اور سابق چیچن صدر کی گرفتاری کی مذمت ○ مولانا درخواستی

پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمن درخواستی نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام نے ۵ فروری کو ملک گیر ہڑتال اور ہمہ گیر تقریبات کے ذریعہ ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں پاکستانی عوام ان کے ساتھ ہیں اور وہ کشمیری عوام کی جدوجہد کو اپنی جدوجہد سمجھتے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ برطانوی استعمار نے اپنے مخصوص مفادات کے لیے جان بوجھ کر کھڑا کیا تھا اور اقوام متحدہ کے واضح فیصلوں اور قراردادوں کے باوجود عالمی طاقتیں اس مسئلہ کو حل کرانے میں لیت و لعل سے کام لے رہی ہیں جس کی وجہ سے کشمیری عوام نے مجبور ہو کر بھارت کی مسلح جارحیت کے خلاف ہتھیار اٹھا لیے ہیں اور وہ مسلسل جہاد میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کا یہ مسلمہ حق ہے کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ آزادانہ رائے شماری کے ذریعہ کریں اور بھارت عالمی فورم پر اس کا وعدہ کرنے کے باوجود کشمیری عوام کا یہ حق انہیں دینے سے انکاری ہے جس کی وجہ سے پورے جنوبی ایشیا کا امن خطرے میں پڑ گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مغربی قوتوں نے انڈونیشیا میں تو مشرقی تیمور کو آزادی دلانے کے لیے ریفرینڈم کرا دیا کیونکہ وہاں کی عیسائی آبادی اس کا مطالبہ کر رہی تھی لیکن پچاس سال سے چلے آنے والے مسئلہ کشمیر میں مغربی طاقتوں کا اپنا کوئی مفاد نہیں ہے اس لیے وہ مظلوم مسلمانوں کی پکار سننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی تیمور میں چند برسوں میں ریفرینڈم اور آزادی کا اہتمام کرنے والے عالمی اداروں نے کشمیر، فلسطین، چیچنیا، کسووہ اور بوسنیا میں جو کردار ادا کیا ہے اس سے واضح ہو گیا ہے کہ یہ مغربی قوتیں مسلمانوں کے بارے میں معاندانہ رویہ اور دوہرا معیار رکھتی ہیں اور جہاں مسلمانوں کے حقوق کی بات ہوتی ہے یہ منافقت کا شکار ہو جاتی ہیں۔

مولانا درخواستی نے کشمیری مجاہدین اور چیچنیا کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ ہم آہنگی اور یک جہتی کا اظہار کرتے ہوئے اسلام آباد میں چیچنیا کے سابق صدر سلیم خان کی گرفتاری اور ان کے ساتھیوں پر خفیہ ادارے کے اہل کاروں کے تشدد کی شدید مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ چیچنیا کے سابق صدر کے خلاف اس شرمناک کاروائی کے ذمہ دار افسران کو معطل کر کے سزا دی جائے۔

پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ نے کہا کہ ملک کی تازہ صورت حال اور نفاذ شریعت کی جدوجہد کو تیز کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے کونسل کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس عید الاضحیٰ سے قبل طلب کیا جا رہا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مولانا عیسیٰ منصوری کی تصانیف

(۱) مقالات منصوری (جلد اول)
(علمی، فکری اور سیاسی موضوعات پر فکر انگیز تحریریں)

(۲) دینی مدارس اور جدید تقاضے
(دینی مدارس کے نصاب و نظام اور جدید تقاضوں کا مفصل تجزیہ)

(۳) مغربی افکار اور ان کا پس منظر
(جدید مغربی فکر کے ارتقاء کا تاریخی و علمی جائزہ)

(۴) تبلیغی تقریریں
(شہرہ آفاق مبلغ الحاج فضل کریم کی تقاریر)

ناشر: ورلڈ اسلامک فورم لندن

پاکستان میں ملنے کا پتہ: الشریعہ اکادمی، پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ